https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

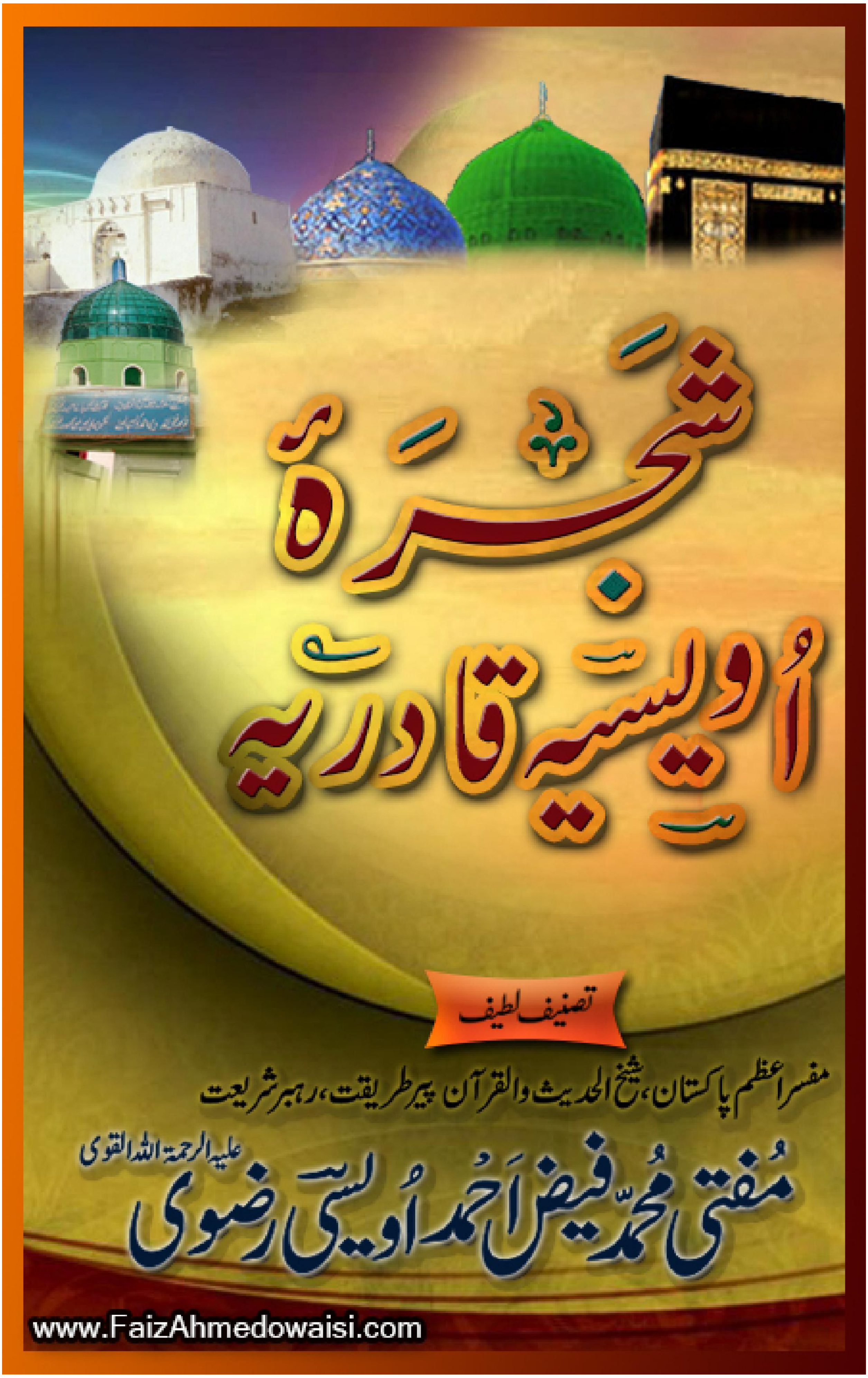

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِيۡنَ صلی اللہ علیہ وسلم

شَجَرہ طَیِّبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ

از

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

نــوٹ: اگر اس شجرہ میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم ہمیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تاکہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفیٰ وَالصَّلٰوۃُوَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنِ اصۡطَفیٰ لَاسِیۡمَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الۡمُصۡطَفیٰ
وَعَلیٰ اٰلِہٖ الۡمُجۡتَبیٰ وَاَصۡحَابِہٖ التُّقیٰ وَالنُّقیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَا یِعُوۡنَ اللّٰہَ ط یَدُاللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡھِمۡ ج ۔ (پارہ۲۶،سورۃالفتح،آیت۱۰)

ترجمہ: (اے حبیب) وہ جوتمہاری بیعت کرتے ہیں تو وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ان کے ہاتھوں پراللہ کا ہاتھ ہے۔

الحمد للہ فقیر پیدائشی بلکہ آبا وَاجداد سے اُویسی ہے۔فقیرحضرت خواجہ الحاج محمد الدین اُویسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بیعت ہوا۔آپ حضور خواجہ محمد عبداللہ المعروف بہ محکم الدین سیرانی قدس سرہٗ سرکار کی بارگاہ کے سجّادہ نشین تھے۔ان کے وصال کے بعد حضرت خواجہ الحاج محمد سلطان بالا دین اُویسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی صحبت بابرکت میں زندگی بسر کی۔اسی لئے فقیر کی آرزو ہے کہ اُویسی قادری رہوں اور اُویسی قادری مروں اور قیامت میں اُویسی قادری اُٹھوں۔فقیر سلسلہ قادریہ کے ساتھ ساتھ سلسلہ اُویسیہ میں احباب اہلِ سُنت کو داخل کرتا ہے۔یہ شجرۂ سلسلہ قادریہ منظوم آئندہ اوراق میں مذکور ہوگا۔شجرۂ سلسلہ اُویسیہ منظوم احباب کے لئے حاضر ہے۔احباب جہاں سلسلہ قادریہ کا ورد کریں ساتھ ہی سلسلہ اُویسیہ بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی قادری غفرلہٗ

۱۹رجب المرجب ۱۴۲۵ھ

فقیر کے ذریعے جو مرد و خواتین سلسلہ عالیہ اُویسیہ قادریہ میں داخل ہوئے وہ بھی اس سلسلہ شریف کو اپنے اوراد میں شامل کریں۔اس میں لکھے گئے وظائف کی بھی اجازت ہے۔

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیاض احمد اُویسی رضوی عفی عنہ

۲۸ربیع الآخر شریف ۱۴۳۴ھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

شجرة طيبة اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِیْ السَّمَاءِ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِیْ

مِنْ مَّشَا یِخِیِ فِی الطَّرِیْقَةِ الْعِلِیَّةِ الْعَالِیَةِ الْقَادِرِیَّةِ الطَّیِّبَةِ الْمُبَارَکَةِ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهِ الْکِرَامِ اَجْمَعِیْنَ ط ۱؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهٗط ۲؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ حُسَیْنِ نِ الشَّهِیْدِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط ۴؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِبْنِ عَلِیِّ نِ الْبَاقِرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط ۵؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّد نِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط ۶؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرِ نِ الْکَاظِمِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط ۷؎

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْاِمَامِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا ط ۸؎

۱؎ ۲ یا ۹ ربیع الاوّل شریف ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیّبہ میں مزارِ مبارک ہے۔ مزید تحقیق فقیر کی کتاب "۱۲ ربیع الاول ولادت یا وصال" میں پڑھیں۔

۲؎ ۲ رمضان المبارک ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک نجفِ اشرف میں ہے۔

۳؎ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے۔ مزارِ پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

۴؎ ۱۸ محرم الحرام ۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۵؎ ۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۶؎ ۱۵ رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۷؎ ۵ رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

۸؎ ۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف مشہد مقدس میں ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ نِالْكَرْخِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ سَرِىِّ نِ السَّقَطِىْ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ بِكْرِ نِ الشِّبْلِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ اَبِى الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ اَبِى الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ نِ الْقُرْشِيِّ الْهَكَّارِىِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْمَخْرُوْمِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ
اَلْاِمَامِ اَبِىْ مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِالْحَسَنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
مَشَائِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ الْخِفَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَومِ الْقِيمِ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ اَبَداً ط ۱۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِى بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِوالدِّيْنِ عَبْدِالرَّزَّاقِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط ۱۸

بزم فیضانِ اویسیہ
www.Faizahmedowaisi.com

---

۹ ۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۰ ۱۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بغداد شریف میں ہے۔
۱۱ ۲۷ رجب المرجب ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۲ ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۳ ۲۶ جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۴ ۳ شعبان المکرّم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۵ یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۶ ۷ شوال المکرّم ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۷ ۱۱ یا ۷ اربیع الآخر شریف ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
۱۸ ۶ شوال المکرّم ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِی صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۱۹]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْیِ الدِّيْنِ اَبِیْ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۰]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۱]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۲]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۳]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدِ الْجِيْلَانِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۴]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۵]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرِجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۶]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّد بهكارِی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۷]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى اَلْقَاضِیْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بالشَّيْخِ جيَارِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۸]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۲۹]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۳۰]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط [۳۱]

---

۱۹ ۲۷ رجب المرجب ۶۳۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۰ ۲۷ ربیع الاوّل ۶۵۶ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۱ ۲۳ شِوال المکرّم ۶۷۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۲ ۱۳ رجب المرجب ۶۳۷ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۳ ۲۶ صفرالمظفر ۷۸۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۴ ۱۹ محرم الحرام ۸۵۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

۲۵ ۱۱ زی الحجہ ۹۲۱ھ کووصال ہوا۔دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

۲۶ ۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ کووصال ہوا۔مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

۲۷ ۹ ذی قعدہ ۹۸۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کاکوری میں ہے۔

۲۸ ۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ کووصال ہوا۔مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنوا میں ہے۔

۲۹ شب عیدالفطر ۱۰۴۷ھ کووصال ہوا۔کوڑاجہاں آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں ہے۔

۳۰ ۶ شعبان المکرّم ۱۰۷۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

۳۱ ۱۹ صفرالمظفر ۱۰۸۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشّاہ بَرْکَةِ اللهِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشّاہ اٰلِ مُحَمَّد رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشّاہ حَمْزَۃ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشّاہ اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْن اٰلِ اَحْمَدْ اَچھّے میاں رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِالْكَرِيْمِ الشّاہ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمُدِیِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۳۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ نُوْرِ الْعَارِفِيْنَ سِيِّدِیْ اَبِی الْحُسَيْنِ اَحْمَدِالنُّوْرِیِّ الْمَارِهْرِوِیِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا ط ۳۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِمُجَدِّدالشَّرِيْعَةِ الْعَاطِرَةِ مؤَيِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَه حَضْرَتِ الشَّيْخ اَحْمَدْ رِضَا خاں رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْه بِالرِّضَا السَّرْمَدِیِّ ط ۳۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلَى الشَّيْخ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رِضَا خاں رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۴۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًاوَّ عَلَى الشَّيْخ زُبْدَةِ الْاَتْقِيَاءِ الْمُفْتِی الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی رِضَا خاں الْقَادِرِیِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ط ۴۱

بزمِ فیضانِ اُویسیہ
www.Faizahmedowaisi.com

---

۳۲ ۱۴ ذی قعدہ ۱۱۱۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

۳۳ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۴ ۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۵ ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۶ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۷ ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۸ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ کووصال ہوا۔مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

۳۹ ۲۵ صفرالمظفر ۱۳۴۰ھ کووصال ہوا۔مزارشریف بریلی محلّہ سوداگران میں ہے۔

۴۰ ۱۷ جمادی الاولٰی ۱۳۶۲ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

۴۱ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کووصال ہوا۔مزار پاک بریلی شریف میں ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلیٰ عَبْدِکَ الْفَقِیْرِ الْقَادِرِی

مُحَمَّدْ فَیْض اَحْمَدْ اُوَیْسِی رَضْوِی غُفْرَلَہٗ وَلِوَالِدَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلَے الْفَقِیْر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًاوَّ عَلیٰ سَائِرِ اَوْلِیَائِکَ وَعَلَیْنَاوَبِھِمْ

وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ وَمَعَھُمْ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔اٰمِیْن!

﴿شجرہ علیّہ حضرات عا لیہ قادریہ رضویہ اُویسیہ﴾

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالیٰ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن

یاالٰہی! رحم فرما مصطفٰے ﷺ کے واسطے	یارسول اللہ ﷺ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے	کر بلائیں رَدّ شہید کربلا کے واسطے
سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے	علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے
صدقِ صَادق کا تصّدق صَادق الاسلام کر	بے غضب راضی ہو کر کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری	جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا	ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے
بو الفرح کا صَدقہ کرغم کو فرح دے حُسن و سعد	بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رَکھ قادریوں میں اُٹھا	قدرِ عبدالقادر قُدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللّٰہُ لَـہٗ رِزْقـاً سے دے رزقِ حسن	بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصر ابی صالح کا صَدقہ صَالح و منصور رکھ	دے حیا تِ دیں مُحِی جاں فزا کے واسطے

۱ یعنی مرتبہ معرفت کااور بلندی اورخوبی اور بہتری اورنورعطاکران مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبتِ نامِ پاک حضرت سیّد علی ہے اورطورِعرفاں بمناسبت نامِ پاک حضرت سیّد موسیٰ اورحسنی بمناسبت نامِ پاک حضرت سیّدحسن اورحمد بمناسبت نامِ پاک سیّدی احمداور بہاء بمناسبت نامِ پاک سیّدی شیخ بہاءالملۃ والدین قدست اسرارہم۔

۲ عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاتخلص ہے اورانتمالبمعنی انتساب یعنی نسبتِ عشق رکھنے والے۔

۳ عرس شریف ۹،۱۰،۱۱رجب المرجب کومارہرہ مطہرہ میں ہوتا ہے۔

۴ عرس شریف ۲۳،۲۴،۲۵ صفرالظفر کوبریلی شریف محلّہ سوداگران میں ہواکرتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

طورِ عرفان ا و علو و حمد حسنیٰ و بہا	دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہرِ ابرہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر	بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانہ ٔدل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال	شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے
دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے	خوانِ فضل ا للہ سے حصّہ گدا کے واسطے
دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے	عشقِ حق دے عشقیِ ۲ عشق انتما کے واسطے
حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے	کر شہید ِعشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو سُتھرا جا ن کر پُرنور کر	اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُالعلیٰ کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر	حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے
نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے	بو الحسینِ ۳ احمدِ نوری لقیٰ کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے	میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا ۴ کے واسطے
سایۂ جُملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے
یاالٰہی سر پہ میرے رکھ سدا فیضِ نبی	حضرتِ فیضِ اُویسی با صفا کے واسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل	عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿فاتحۂ سلسلہ﴾

یہ شجرۂ مُبارک ہرروز بعد نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درودِ غوثیہ سات بار الحمد شریف، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار، پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخِ کرام کی ارواحِ طیّبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دُعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

﴿درودِ غوثیہ یہ ھے﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

﴿پنج گنج قادری﴾

بعدنمازِصبح یَاعَزِیْزُیَااَللّٰہُ بعدنمازظہر یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ بعدنمازعصر یَاجَبَّارُ یَااَللّٰہُ بعدنمازمغرب یَاسَتَّارُ یَااَللّٰہُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

بعد نماز عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ سب سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار اوّل آخر درود شریف۔ ان کے پڑھنے سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نمازِ مغرب دس (۱۰) بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰) بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (۱۰) بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ط (۱۰) بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّانَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (۱۰) بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

﴿قضائے حَاجات و حُصُولِ ظفرومغلوبی دشمناں﴾

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر (۸۷۴) بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین باوضو قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مُراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان پر جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو (۴۵۰) بار روزانہ تا حصولِ مُراد اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کو کثرت سے پڑھیں۔

(۳) بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مُراد یہ تینوں عمل اُمورِ مذکورہ کے لیے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مُراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھیں اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو سو(۱۰۰) سو(۱۰۰) بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ کی خدمت جو پیر بھائی یا عقیدت مند رزق کی تنگی کے لیے وظیفہ دریافت کرتا تو آپ مندرجہ ذیل وظیفے پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے کم و بیش ہزاروں احباب ان وظائف کے پڑھنے سے خوشحال ہوئے۔ کشادگی رزق کے لیے روزانہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار اول و آخر درود شریف پڑھیں نیز ”یَامُغْنِیُ“ گیارہ سو بار (۱۱۰۰) اول و آخر درود شریف پڑھنا کشادگی رزق کے لئے بیحد مفید ہے۔

نوٹ:۔ اب شجرۂ اُویسیہ شروع ہوتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

﴿شجرہ اُویسیہ قادریہ﴾

ربنا تیری پناہ شمس الضحیٰ کے واسطے	یا رسول اللہ کرم ہو کبریا کے واسطے
نورِ حق شمع حقیقت خواجۂ ارض و سما	اپنی اُلفت کر عطا ان پیشوا کے واسطے
وہ اُویس قرنی کے صدقے ہم سے راضی ہو خدا	تو ہے راضی، وہ ہیں راضی، اس رضا کے واسطے
خَلق کو اچھا کیا اب خُلق کو اچھا بنا	خواجہ عبدالخالق قطبِ زماں کے واسطے
تو شریعت اور طریقت میں مجھے مُحکم بنا	خواجہ مُحکم دین تاجِ اصفیا کے واسطے
بہرِ احمد دیں عطا کر دو جہاں کی نعمتیں	بخش محمد بخش اُویسی رہنما کے واسطے
شیخ احمد یار کے صدقے تو خوشیاں کر عطا	نارِ غم گلزار کر نبی بخش مقتدا کے واسطے
اس جہاں اور اُس جہاں میں سُرخرو کر دے مُجھے	مُرشدی خواجۂ امام بخش بے ریا کے واسطے
با ادب عشقِ نبی میں موت مدینے میں خدا	دے محمد دیں اُویسی بادشاہ کے واسطے
پھر محمد فیضِ احمد جو سراپا فیض ہیں	فیض کی شمع بنا ان با صفا کے واسطے
حضرت صالح کے صدقے صالح کر دے کبریا	حضرتِ ریاض، فیاض صاحب عطا کے واسطے
سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے	ہے یہ مولا التجا اس بے نوا کے واسطے

﴿ضروری ہدایات﴾

(۱) مذہبِ اہلِسنّت و جماعت پر قائم رہیں۔ سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جُدا ہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سُنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہر گز نہ جائے گا۔ دین و ایمان دنیا سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی مخالفت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دُنیا کی عزت دُنیا کی زندگی دُنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۱) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد بالتزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھودے بے نمازی ہے۔کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کردینی سخت ناشکری پرلے سرے کی نادانی ہے۔کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی اگر نوکر کوئی ہے اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری قطعی حرام ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے (وَالْعِيَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی)

(۳) جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں سب کا ایسا حساب کے تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہوجائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں۔کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔قضا نمازیں جب متعدد ہوجائیں۔مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے،تو ہر بار یوں نیّت کریں کہ سب سے پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیّت کریں۔قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کرلیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کرکے ادا کریں۔ہر سال کی زکوٰۃ سال کے تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے لہٰذا شروع سال رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام پر حساب کریں۔اگر پوری ادا ہوگئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو آئندہ سال میں مجرا(کٹوتی) کریں۔اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔اللہ عزوجل نے اسکی فرضیت بیان کرکے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ یعنی اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر وَالْعِيَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب،فحش،چغلی،غیبت،زنا،لواطت،ظلم،خیانت،ریا،تکبّر،داڑھی مُنڈانا یا کتروانا،فاسقوں کی وضع پہننا ہر بُری خصلت سے بچیں۔

جو اِن باتوں کا عامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لیے جنّت ہے۔(جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ) آمین۔بعدِ نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ گرد مَن، گردِ خانۂ مَن، و گرد زن و فرزندانِ مَن و گرد مال و دوستانِ مَن حصار حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی یَا اللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ اٰھِیًا اَشۡرَاھِیًّا وَ بِحَقِّ عَلِیۡقًا مَلِیۡقًا تَلِیۡقًا اَنۡتَ تَعۡلَمُ مَافِی الۡقُلُوۡبِ وَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ یَامُؤۡمِنُ یَا مُھَیۡمِنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کر کے تین بار سیدھے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقتِ فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ لَا اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ وقتِ ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ وقتِ عصر حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وقتِ عشاء وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ م بِالۡعِبَادِ ط ہر ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف (۵۰۰) پانچ سو بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱) بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیّت سے اپنے اردگرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار چاروں قُل بالترتیب۔ صرف قُلۡ ھُوَاللّٰہُ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھ پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھ پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

اگر ہو سکے تو سُورۂ واقعہ اور سُورۂ یٰسین اور سورۂ مُلک حفظ کر لیں۔ ورنہ یہ تینوں سورتیں بھی بلا ناغہ شب کو سوتے وقت پڑھا لیا کریں۔ جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے خاموشی سے جائیں۔ ہاں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں۔ پھر سُورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چُپ کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلیّات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مُرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ہوگا۔فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گےاور خدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدار فیضِ آثار سرکارِ ابد قرار سیّد الابرار صلی اللہ علیہ وسلم سے انشاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔انشاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر یہ صحیح پڑھنا شرط ہے۔قرآنِ عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

﴿ذکرِ نفی و اثبات﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دوسو(۲۰۰)بار۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ چھ سو(۶۰۰)بار۔ اِلَّا اللّٰهُ چارسو(۴۰۰)بار۔اوّل وآخر درود شریف تین تین بار۔

﴿ترکیب ذکرِ جھر﴾

ذکرِ جہر سے پہلے دس(۱۰)بار درود شریف۔(۱۰)بار استغفار۔تین(۳)بار آیۃ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ط پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے پھر ذکرِ جہر شروع کرے۔لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ دوسو(۲۰۰)بار، اِلَّا اللّٰهُ چار سو(۴۰۰)بار، اَللّٰهُ اَللّٰهُ چھ سو(۶۰۰)بار۔یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے حَــقْ حَــقْ سو(۱۰۰)بار یا کم وبیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

﴿یاددھانی﴾

یاد داری کہ وقتِ زادن تو	ھمہ خندان بُودند و تو گریان
انچنان زی کہ وقتِ مردن تو	ھمہ گریاں شوند و تو خندان

یعنی اے عزیز! یاد رکھ کہ تیری پیدائش کو وقت سب خنداں تھے مگر تُو تو گریاں تھا۔ایسا جینا جی کہ تیری موت کو وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرُّع وزاری(گریہ وزاری) کرتا رہے۔ ہجرِ حبیب و فراقِ محبوب میں دل تپاں، سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پا کر شاد و فرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہوگی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور اس فقیرِ بے توقیر کے لیے بھی دُعا کر کہ جیسی چاہیے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔تا دمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہبِ اہلِسنّت پر قائم رہے گا۔ ہر بدمذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔اس پر سختی سے قائم رہنا فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O (پارہ۱،سورۃ البقرۃ،آیت۱۳۲)﴿ترجمہ: تمہارے لئے چُن لیا تو نہ مرنا مگر مسلمان﴾ یاد رکھنا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تُو نے خالقِ جلّ وعلا سے کیے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین وایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سُکھ چین، اطمینان وآرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا

نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ[1]۔

سُن، سُن، سُن

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے	حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دُنیا پر مت ریجھ (فریفتہ ہو)، دنیا پر والہ وشیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دُنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے

چیست دُنیا از خدا غافل شُدن	نے قماش و نقرۂ وفرزند وزن

پردہ کی اھمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصّہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصّہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مَردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنہیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پرواہ نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصاً اس طرح بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو تو دیّوث (بے غیرت) ٹھہرے گا۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى۔

[1] (سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عذاب القبر، الجزء۳، الصفحة۳۷۵، الحدیث ۱۰۷۱، شرکة مکتبة ومطبعة مصطفی البابی الحلبی - مصر)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

www.FaizAhmedOwaisi.com

﴿یاراں بکوشید﴾

کیے جاؤ کوشش میرے دوستو	نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو
خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو	جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

یقینِ کامیابی وکامرانی رکھو۔قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا لَنَھۡدِیَنَّھُمۡ سُبُلَنَا (پارہ۲۱،سورۃ العنکبوت،آیت ۶۹)

ترجمہ: اور جنھوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادیں گے۔

مولیٰ تعالیٰ تمھارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمھارے لیے اجر ہوگا۔وَمَنۡ یَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَیۡتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ ثُمَّ یُدۡرِکۡہُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (پارہ۵،سورۃ النساء،آیت ۱۰۰)

ترجمہ: اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ ورسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اُسے موت نے آلیا تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگیا۔

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،''مَنۡ جَدَّ وَجَدَ'' [1]

یعنی جو شخص کوشش کرتا ہے وہ پالیتا ہے۔

ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو محبت واخلاص شرط ہے۔پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔رسول کی محبت خدا کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہوا تناہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگر چہ پیراز آحاد ناس ہو،وہ باکمال نہ ہومگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔اے فرزندِ توحید!ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ،خدا یکے و محمد یکے و پیر یک تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم،پریشان نظر،پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔محوِ رضائے حق ہوجا۔دین ودنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لیے کر،شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا ، کھانا،پینا،بیٹھنا،لیٹنا،سونا،جانا،آنا،کہنا،سُننا،لینا،دینا،کمانا،صرف کرنا،ہر امر اسی کے لیے کر،اسکی رضا ہومدِّ نظر۔ اے رضوی!فنافی الرضا ہوکر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہوجا۔تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو،اس کی رضا ہی تیرا

---

[1] (کشف الخفاء،الجزء۲،الصفحۃ۲۴۳،الحدیث ۲۴۵۱،مکتبۃ القدسی)

(المقاصد الحسنۃ،حرف المیم،الجزء۱،الصفحۃ ۲۱۵،الحدیث ۱۱۰۶،دارالکتاب العربی- بیروت)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.com

مطلوب ہو۔

فراق ووصل چه خواهی رضائے دوست طلب	که حیف باشد از وغیر اوتمنّائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لیے باتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادتِ عظیم مجاہدہ وریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے،''لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت ومجاہدہ ارکان وآدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا''۔

قرآنِ کریم کا مکمل کرنا

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرّب ہے جتنا بھی روز ہوسکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔روزِ جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو مکمل کرو۔روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ،روزِ شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ،روزِ یکشنبہ سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم،روزِ دو شنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص،روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ،روز چہار شنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن،روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت میں پڑھیں،بیچ میں بات نہ کریں۔ہر مہم کے حصول کے لیے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درودشریف

درودشریف کے فضائل وبرکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دربارِ گہربار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی واُخروی کو متضمن ہے۔حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے عرض کیا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جتنا چاہو،میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت،فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔میں عرض کیا کہ آدھا وقت۔فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔میں نے عرض کیا کہ دوتہائی وقت۔فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرتو تمہارے لیے بہتر ہے۔میں نے عرض کیا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تمام وقت۔تو حضورِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی ودُنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹادیئے جائیں گے۔(ترمذی) [1]

---

[1] (سنن الترمذی،أبواب الصفة القيامة والرقائق والورع،باب ٣٥،الجزء٤،الصفحة٦٣٦ الى ٦٣٧،الحديث٢٤٥٧،شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابى الحلبى - مصر)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور بمکانِ شیخ اور وصال ہوگیا ہوتو جس طرف مزارِ شیخ ہومتوجہ ہوکر بیٹھے۔محض خاموش باادب بکمال خشوع اورصورتِ شیخ کا تصوّر کرے اوراپنے آپ کوان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِرسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے انوارِفیوضِ شیخ کے قلب پر فائض ہورہے ہیں اورمیرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری (بھیک مانگنا) لگا ہواہے اس میں سے نوازوفیض وابُل ابُل کرمیرے دل میں آرہے ہیں۔اس تصوّرکو بڑھایئے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔اس کی انتہا پرصورتِ شیخ خود متمثل ہوکرمُرید کے ساتھ رہے گی اور ہرکام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جومشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد مُناجات پڑھیں

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو	شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات	ان کے پیارے منہ کی صبح جاں فزاں کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر	امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے	صاحبِ کوثر شہِ جودو عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سردمہری پر ہو جب خورشیدِ حشر	سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لواکا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن	دامنِ محبُوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں	عیب پوشِ خلق ستّار خطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں	ان تبسّم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے	چشمِ گریان شفیعِ مرتجٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں	ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہ پلِ صراط	آفتابِ ہاشمی نُورالھدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں	قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جبّ رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے	دولتِ بیدار عشقِ مصطفٰی کا ساتھ ہو
یاالٰہی لے چلیں جب دفن ہونے قبر میں	غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari